قابلِ لحاظ مخالفت کا سامنا ہے۔ "ایک البانوی آرتھوڈکس پادری نے برسرِعام ایونجلیکل چرچ کو بُرا بھلا کہا ہے۔ ایک دوسرے علاقے میں ایک کیتھولک پادری نے بندوق کی نالی پر ایونجلیکل مبشّر کو نکال باہر کیا"۔ مبشّر میاں بیوی کہتے ہیں کہ مسجدیں جگہ جگہ تعمیر کی جاری ہیں، مگر نمازیوں کی تعداد بہت کم ہے۔ وہ مُسلم اثرورسوخ کے بڑھنے سے پریشان ہیں۔ کیوں کہ "مسلمانوں کے پاس اخبارات اور کام مہیّا کرنے کے لیے رقم موجود ہے"۔ (بہ شکریہ کرسچن - مسلم ریلیشنز نیوزلیٹر - لیسٹر)

ریاست ہائے متحدہ امریکہ: مرحوم میلکم ایکس کی صاحبزادی کے خلاف مقدّمہ

ریاست ہائے متحدہ امریکہ کی سیاہ فام اقلیت کے لیے مساوی "شہری حقوق" کی تحریک کے مقتول رہنما مارٹن لوتھر کنگ کی بیوہ کوریٹا سکاٹ کینگ نے نیویارک کے ایک چرچ میں خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اُن کے خیال میں مرحوم میلکم ایکس کی صاحبزادی کو بے جا طور پر نشانہ بنایا جارہا ہے۔ "جو لوگ اُسے [میلکم ایکس کو] جیتے جی عوام کی نظروں میں نہ گراسکے، وہ اُس کے خاندان کو بدنام کرکے اُس کے پیغام کو بے وقعت کرنے کی کوشش کررہے ہیں۔"

واضح رہے کہ جنوری کے آغاز میں مرحوم میلکم ایکس کی صاحبزادی قُبیلہ شہباز پر یہ الزام عائد کیا گیا تھا کہ اُس نے "نیشن آف اسلام" کے رہنما لوئی فراخان کو قتل کرنے کے لیے کرائے کے ایک قاتل کی خدمات حاصل کی ہیں۔ قُبیلہ نے الزام کی سختی سے تردید کی ہے اور اپنی بے گناہی پر زور دیا ہے۔ جب ۱۹۶۰ء کے عشرے میں مرحوم میلکم ایکس نے سیاہ فام مسلمانوں کی تنظیم "نیشن آف اسلام" کے نسل پرستانہ افکار سے اختلاف کرتے ہوئے علیحدگی اختیار کی تو فراخان نے اُن کی علانیہ مخالفت کی تھی۔ گزشتہ برس مرحوم میلکم ایکس کی بیوہ نے ایک انٹرویو میں اپنے خاوند کے قتل کی سازش میں فراخان کو شامل قرار دیا تھا، اگرچہ فراخان نے اِس الزام کی سختی سے تردید کی ہے۔

"نیشن آف اسلام" کے نمائندہ افراد کی رائے ہے کہ قُبیلہ شہباز کے خلاف عائد کردہ الزامات حکومت کی اُن کوششوں کا حصّہ ہیں جو وہ سیاہ فام رہنماؤں کو بدنام کرنے کے لیے مسلسل کررہی ہے۔ مارٹن لوتھر کنگ کی بیوہ کا تبصرہ اِس رائے کی صدائے بازگشت ہے۔ (ہفت روزہ کرسچن سینچری، ۲۲ فروری ۱۹۹۵ء)